السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ٢٦ إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِن رَّسُولٍ ٢٧ ... الجن

توکیا رسول کا امتی ولی بھی اس علم غیب میں رسول کے تابع ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے یہ فیصلہ فرمایا کہ غیبی امور کا علم اس کے ساتھ خاص ہے: ارشاد ہے

قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ ٦٥ ... النمل

''اے پیغمبر!) فرمادیجئے اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی بھی غیب نہیں جانتا۔)''

اس سے اللہ تعالیٰ نے صرف رسولوں کو مستثنیٰ فرمایا ہے یعنی وہ جس رسول کو چاہے‘غیب کی جو بات چاہے بتادے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ٢٦ إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِن رَّسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ٢٧ ... الجن

''وہ غیب جاننے والا ہے‘پس وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا‘مگر جس رسول کو (کچھ بتانا) پسند کرے تو اس (تک پہنچنے والے پیغام) کے آگے پیچھے نگران روانہ کرتا ہے۔''

لہٰذا نبیوں اور رسولوں کی امتوں میں سے جو شخص بھی یہ دعویٰ کرے کہ وہ غیب جانتا ہے‘وہ جھوٹا ہے۔ اور جو شخص یہ عقیدہ رکھے یا اس طرح کا عمل کرے جس سے معلوم ہو کہ اس کے خیال میں کسی رسول کا کوئی پیروکار اور کوئی ولی یا بزرگ غیب جانتا ہے تو وہ بھی غلطی پر ہے اور جھوٹا ہے کیونکہ وہ قرآن میں نازل ہونے والی آیات اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ثابت شدہ صحیح احادیث کی مخالفت کررہا ہے۔ کیونکہ ان آیات اور احادیث سے ثابت ہوتا ہے کہ غیبی امور کا علم اللہ تعالیٰ کی خصوصیت ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ